© rasailojaraid.com

کی امین ہیں۔ ان میں رمز اور اشارہ کے پیرایہ میں اُن احساسات وجذبات کا اظہار بھی ہے جو شاعر کے دل میں وقتاً فوقتاً آج کل کی دکھی دنیا کو دیکھ کر پیدا ہوئے ہیں۔ ان جذبات میں شرافت بھی ہے اور نیکی بھی۔ عالی حوصلگی اور بلند نظری بھی۔ عام انسانی ہمدردی اور غمگساری بھی ہے اور سیر چشمی وخلوص بھی۔ تغزل میں ان کا اسلوب سادہ دلیے تکلف ہونے کی وجہ سے بڑا موثر ہو گیا ہے۔ اس مجموعہ میں اُن کا کلام تین دوروں پر منقسم ہے جس میں غزلیں نظمیں قطعات اور گیت سب ہی کچھ ہیں۔ اس مجموعہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عرش کی فکر جہاں فلک پیما ہے انھیں زبان پر بھی پوری قدرت حاصل ہے اور وہ بڑی سے بڑی فلسفیانہ حقیقت کو سادگی کے ساتھ ادا کر جاتے ہیں۔ اُمید ہے کہ اربابِ ذوق اس مجموعہ کو جو ہماری صاف و شفاف ستھری اور نکھری شاعری کا بہترین نمونہ ہے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

طبی حشریات

مولفہ جناب ڈاکٹر سید محمد غوث صاحب ملتھ افسر سکندرآباد۔ کتابت وطباعت بہتر، چھوٹی تقطیع، صفحات ۱۳۴ ۔ قیمت دو روپے۔ ملنے کے پتے: (۱) ڈاکٹر صاحب موصوف (۲) دفتر المسیح بازار نورالامراء۔ حیدرآباد دکن۔

متعدی امراض کی تباہ کاریاں ان چھوٹے چھوٹے کیڑوں کی بدولت رونما ہوتی ہیں جن میں مچھر، پسو کھٹمل اور مکھی کو خاص مقام حاصل ہے۔ مجموعی حیثیت سے بھی کیڑے حشریات یا حشرات الارض کہلاتے ہیں مصنف نے ان ہی حشرات سے متعلق معلومات اس کتاب میں جمع کی ہیں۔ کتاب میں جابجا شکلوں کے ذریعہ مضامین کو واضح کیا گیا ہے۔ عام پڑھنے والوں کے لئے یہ کتاب اس حیثیت سے مفید ہے کہ طبی حشریات سے واقفیت حفظ ماتقدم میں مدد دیتی ہے۔ یوں موضوع کے لحاظ سے یونانی اور آیورویدک کالجوں کے طلبہ کے لئے لائق استفادہ ہے۔

فاضل مصنف قابل مبارکباد ہیں کہ انھوں نے اُردو میں یہ کتاب لکھ کر ایک ضرورت کو پورا کیا۔ کتاب کے آخر میں فہرست اصطلاحات مع اشاریہ دی گئی ہے جو کتاب کی افادیت میں اضافہ کرتی ہے

(ع)

© rasailojaraid.com